سوال

(407)آڑھت کی آمدنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدآڑھت کاکام کرتاہے اوربکرکامال اپنی آڑھت میں فروخت کرتاہے توبکرکے پاس مال کے آنے پریابدون مال کے فروخت ہوئے یابدون روپیہ خریدار سے وصول ہوئے زید کاروپیہ بکرکواورآڑھت لینایہ آمدنی آڑھت کی سودہوگی یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرآڑھت کے کام میں پیشگی روپیہ دینے کی شرط نہیں ہے بلکہ پیشگی روپیہ دینا بطوراحسان ہے تواس صورت میں آڑھت کی آمدنی سودمیں داخل نہیں ہے بلکہ والے کاحق المحنت ہے اوراگرپیشگی روپیہ دینے کی شرط ہے توایک حصہ آمدنی مذکورکاداخل سود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:622

محدث فتویٰ